



شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نام كتابروح من

کمپوزنگ دعاعلی

تاريخ اشاعت....13 نومبر 2023









13.12 نظم كي مالا

14. کیسا دستوریے؟

15. محبت ایسا بادل ہے

.16 محبت

17. محبت نام ہے اسکا

18. جلے سب خواب

19. ہمارے خواب

20. اد هوري کهاني

21. کسی دن آؤچیکے سے

22. میں کیا لکھوں

23. سنو جاناں

1.روپر من

2. اُس نے کہا

3. گواهی دو

4. جاندنی

5. رونا اچھالگتا ہے مجھ کو

6. بے سبب ہی روٹھ جاتی ہو

7. کبھی سوچاہے تم نے

9 بھگی پلکیں

10. نے حسی درو کی

11. اظهار

12. ہریل ستاتی ہے











کهنا تھا مجھ کووہ رورِح من

میں تیرا ہوں تیرا ہی رہوں گا

کبھی جانم کبھی جانی کبھی سجنی کبھی داربا

کبھی میری زندگی

كبھى جاناں

ہرنام سے مجھ کو

كرتا تتما مخاطب









مد که خ مجھے اتنے ناموں سے كيول بلاتے ہو؟ ہنس کر وہ بس سے کہنا شمص محب**ت** کے سبھی نامو<u>ں سے</u> مخاطب كرنا جامتا موں تاکہ تم میری محبت کے حصار سے بھی باہر نہ آسکو ليكن___!! پھر بھی تنہا چھوڑ گیا

وه مجھ کو مکمل توڑ گیا…!!!













کل شب اُس نے کہا دعاتم اپنی آنگھیں بند کروتم تمھار سے پیار کا حصہ دول گا پیاراسا اک بوسہ دول گا میں نے کہا خواب دکھانا چھوڑ دو مجھ کو

ایسانه هو تورْ دو مجھ کو

پیار نهیس ہود هوکه ہوتم خثک ہوا کا جھوز کا ہوتم



دعاعلی







أس نے كما تھا پیار سے تم کوپاس رکھوں گا دل میں تمہاری آس رکھوں گا میرے دل کی دھڑکن تم ہو میرا پیارا جیون تم ہو قدم قدم پر ساتھ چلیں گے دنیا والے ہاتھ ملیں گے دنیاتم پر واروں گامیں تم جیتوگی ہاروں گامیں میں نے کہا تھا دل میں تمھاری یاداُتاری تم نے میری ذات سنواری ۔۔۔!

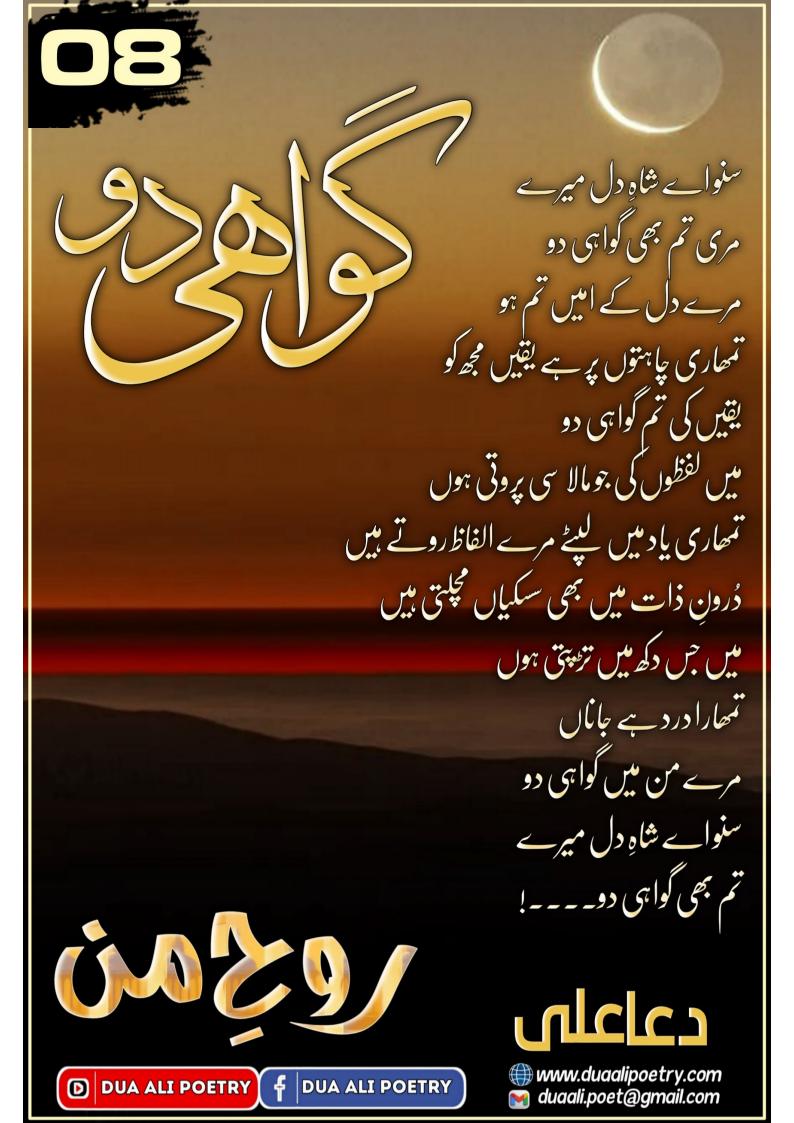


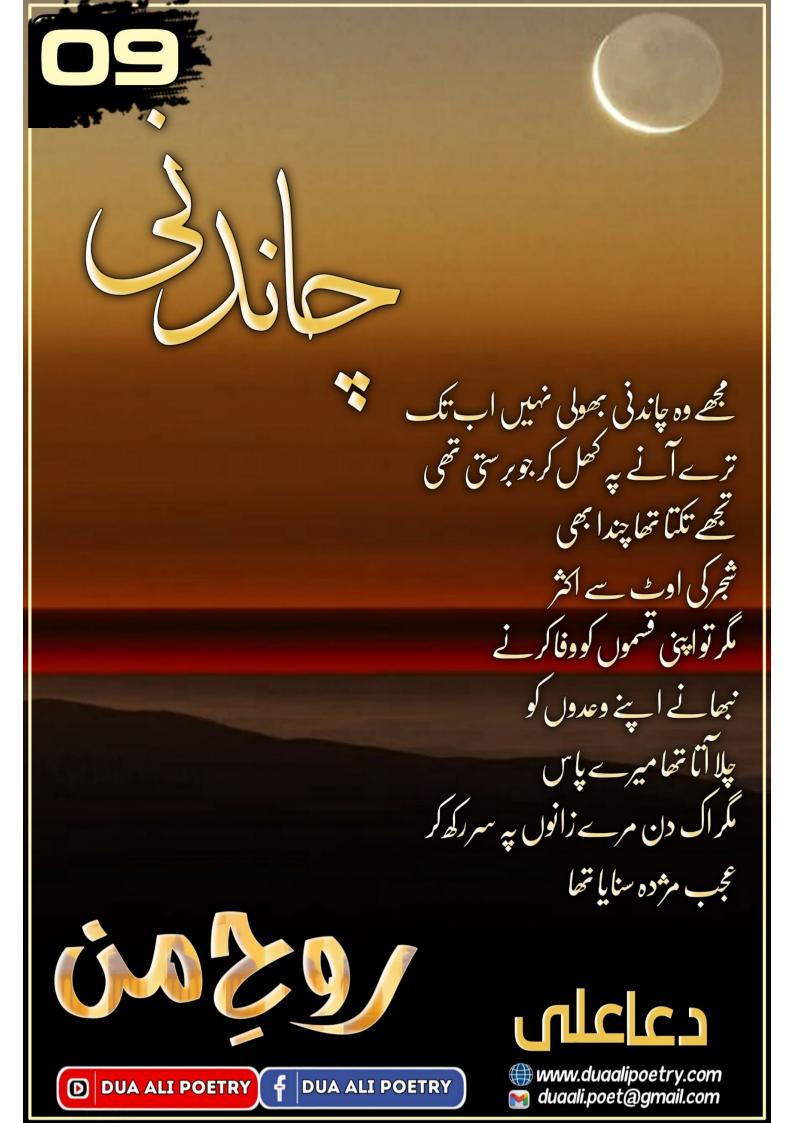
دعاعلی

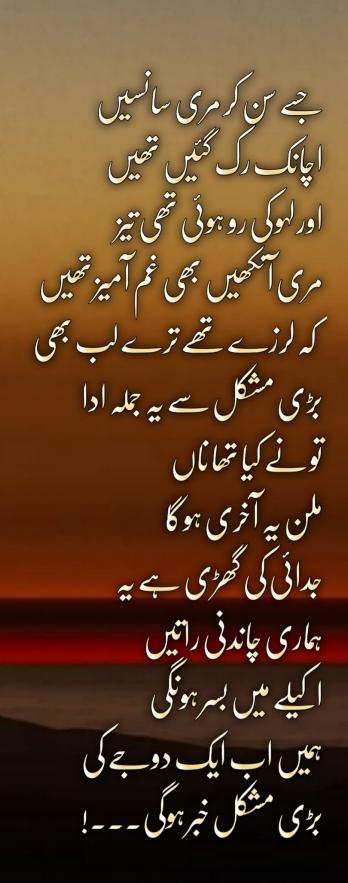








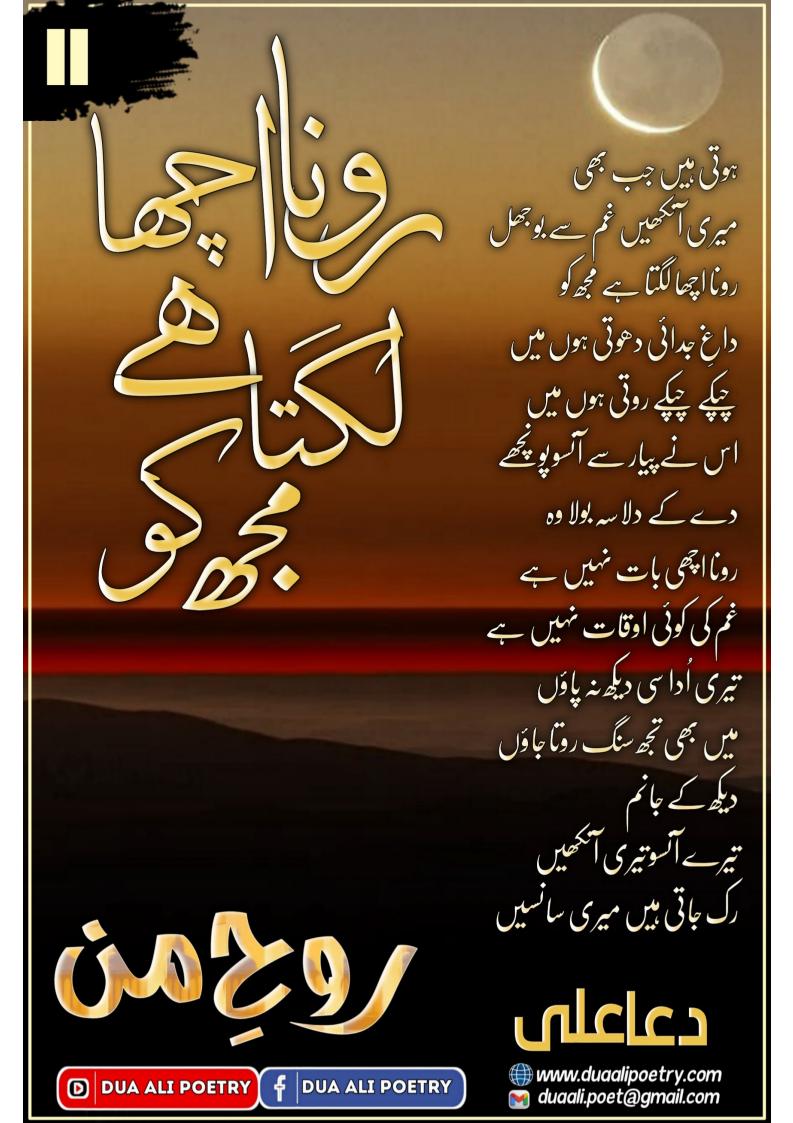














کیسے دل کا عال بتاؤں کسے تجھ کومیں سجھاؤں مجھ سے خوشیاں روٹھ گئی میں میری سکھیاں چھوٹ گئی ہیں پیار سے اُس نے دیکھا مجھ کو ملك سمجها يركها مجهكو اپنے سریر ہاتھ رکھا پھر کھاکر قسمیں بولا مجھ سے تجھ کو سجا پیار میں دوں گا تجهير دنيا وارمين دول گا بات میں اسکی جادوسا تھا روتے روتے ہننے لگی میں ۔ ۔ ۔!!



دعاعلی











کھااس نے دعا بوں بے سبب ہی رومھ جاتی ہوجو تم مجھےسے مری نتیزین بھی مجھ سے روٹھ جاتی ہیں سکوں برباد کرتی ہو یہ جانے کیوں مجھے اتنا ستاتی ہو

مجھ تم سے محبت مدِام کال سے بھی بڑھ کر ہے بتاوتم کمی محوس کرتی ہو بھلاکیا میری الفت میں







AND THE PARTY OF T

ستارے جاند اور جگنو یہ پھولوں کے حسیں چہرے گواہی دے رہے ہیں سب ہماری ہی محبت کی خدارا مان جاؤتم نہ بوں رو تھی رہو جھ سے ہے جگنو جو تمہاری ان حسیں پکوں یہ روشن ہیں تم اری بھیگی آئکھوں میں گلانی سے جو ڈورے ہیں یہ سُر خی جو تمھارے ان حسیں گالوں یہ بچیلی ہے مری اُلفت کی حدت ہے مری جاہت کی شدت ہے نه یول مجھ کو ستاؤتم خدارا مان جاؤتم ____!!!











مرے سائیں!

کبھی سوچاہے تم نے
کونسی چیزوں کو
رکھتی ہول میں حرزِ جاں؟
چلو، میں خود بتادیتی ہوں
بھاتی ہے مجھے مہندی

تنكنانا

شعر کہنا، مسکر انا کتابوں کی حسیں وادی میں جانا اور بارش میں نہانا



دعاعلی







1900 A 19

مجھ کو بھاتے ہیں گھنے جنگل مری، کاغان اور نتھیا گلی کے اونچے لانبے پیڑ تھلی لگتی ہیں مجھ کور قص کرتی تتلیاں مجھے مرغوب ہیں موروں کے پنکھ سفیدی میں نہائی بلیلاں خر گوش، یانی بیتے بلکے اور اُڑتے اُڑتے طائروں کی ٹولیاں (جو جھے لگتی ہیں میری خوش نواہم جولیاں) مجھ کو بھاتی ہیں سُریلی کو تلوں کی راگنی منتح دم جيڪار چرطيوں کی











ينجي ٻي جھ کو جھیلیں اور پہاڑ اور کہساروں کی گونج بار شوں کے بعد نیلا آساں اور مجھے مرغوب ہیں سائیں! دل گرفته، سرمنی شامین جو نار نجی شفق کو اوڑ ھتی ہیں جھیپ کے روتی ہیں







مرے سائیں! م ی آنگھوں کو بھاتے ہیں، گھنے بر گر سمندر کا حسیں ساحل صدف، موتی سمندر اور دریا، حجیل، حجرنے، ندیاں أفق میں ڈویتے سورج کا منظر بھلے لگتے ہیں مجھ کو

آسال پر تیرتے بادل

بار شوں کے بعد رنگوں کی دھنگ اور جاندنی را تیں

رس ریسلی داستانیں













گیلی مٹی کی مہک مسحور کرتی ہے مجھے

خميره چير

م جمائے ہوئے ہے

سب مرے دل کے قریں ہیں

مرے سائیں!

مجھے بھاتے ہیں سب رشتے نبھاتے

خوب صورت لوگ

بوڑھے، مسکراتے چیرے

وہ چرکے

جن میں ہیں مستور

ماضی کے حسیں قصے









مجھے بھاتی ہے مرهم لو پرانے لاکٹینوں کی بلاتی ہیں مجھے اپنی طرف گاؤں کی وہ بیٹرنڈیاں اور وہ دیہات کے کیے غمار آلود ويرال راست محبت سے مجھے تکتا ہے پییل کا مقدس پیڑ اور وه حیمتنار بر گد نیم کے پیڑوں کی طھنڈی جھاؤں بھی مجھ کو بلاتی ہے



دعاعلی







مرے سائیں! مجھے برفاب موسم اچھالگتاہے مجھے مرغوب ہے برفاب یانی برف میں ڈویا ہو ا فالو دہ سر دی میں لرزتے لب وه بحتے دانت

مھنڈی ٹھار رانیں مجھے بھاتی ہے ٹھنڈی دو پہر اور صبح کی پہلی کرن









میری آنگھوں کو طراوت بخشتے ہیں لہلہاتے کھیت ڪھيتوں ميں لڪا يانی روچهلی پہلی بارش مجھ کو بھاتی ہے جو بھر جاتی ہے سارے گھر کو سوند ھی سوندھی خوشبو سے بجھاتی ہے جو تشنہ لب

زمیں کی پیاس کو سائیں!









یرانے گیت میرے دل کو بھاتے ہیں بامالیھے شہ کی کافی ریشمال اور عابدہ پرویں کے تحمے اور وہ نصرت علی کی منقبت سب مجھے مرغوب ہیں سائیں! مجھے محبوب ہے سب ننھے بچوں کی شرارت بوڑھے چہروں پر سجی ہر مسکر اہٹ









گول گیے مجھ کو بھاتے ہیں گھولتی ہے منہ میں رس کشمیری چائے اور جلتی لکڑیوں کے چو کہے پر بنتی وہ گڑ کی میٹھی جائے روح کو سیر اب کرتی ہے مساجد کی اذاں جع كا خطبه خوش نوا قاری کی قر آت خانه كعبه كأطواف













مرکی خواہش ہے، اے سائیں! میں تاروں سے کروں باتیں مرے آنگن میں ہر دم كرمك شب تاب چمكيل رات کی رانی کھلے مونیا، چنیلی مہکے سے مرے کمرے کو بھر دیں خوشبوی کے سل سے ادھ کھلے غرنے سے مجھ کو چوری چوری دیکھے جاند









مجھے مرغوب ہے،سائیں! ترے کاندھے یہ اپنا سر ٹکائے گفتگو کرنا ترے کہج کے دھیمے بن میں کھو کر یریم کے سنگیت بننا اور تڑیے ہو نٹول سے "نتجنی، جانیا" اور "جان و روح من " کے سندر بول سننا اور اگر ہو ہجر کا موسم تو کالی رات کی آغوش میں چپ جاپ تم کو سوچنا، سائیں۔۔۔!!













ستم گر، مقدر ستم ہو مقابل تمھارے میر ادل چلوتم برطها دو ستم اب ذراتم سنجل کے بيه آنسو بيه را نيل لرزتی برستی

ہے ہارش گرا دو ازل سے تھا ہے

جو دل ہيہ

دعاتم بيه قصه بھلا كر

تها دل جلا دو___!!!









28



تیر ہے در تک میر ا آنا سر جھکانا ابتدا تھی اسکالہجہ سر دلہجہ دل بیہ ٹوٹا بھیگی لیکیں

عم كا دريا

۽ محبت

اک عبادت اک ریاضت

بنی تماشا انتها تھی__!!!



دعاعلی





هر گھڑی و حشتیں ول مر ابد گمال یے حسی در د کی فصل غم کیا لکھوں رونما حادثه آنکھ سے روح تک در د کی جست ہے ہیہ بدن رو ٹھ کر آگ میں ڈال کر آخری حد تلک آن بینجی ہوں میں یہ کہانی ہے اور اس کہائی میں ہے هر دعامنتشر ___!!!











ایک مدت ہوئی اپنے جذبات کو میں نے قرطاس پر یوں اتارانہ تھا میں نے کھولی کتاب آپ کی اور پڑھنے کو بیٹھی تو ایسا ہو ا میرے الفاظ نظموں میں ڈھلنے لگے آپ میرے شخیل میں شاید کہیں جاگزیں اک زمانے سے تھے میرے دل میں بھی آرزو کی طرح آپ کے سب ہی لفظوں کی جادو گری لحظه بھر میں مری روح میں قلب میں یوں اترنے لگی









میرے دل نے کہا گھ سے اے بے خبر! بات سن تو مری غور سے کیا ہوا ہے تھے یہ بتاتو سہی اور میں ایک بنت کی طرح دیر تک ہاتھ میں وہ کتاب آپ کی لے کے بیٹھی رہی بھوری آئیسی مری جیسے پخفر اگئیں یں کے پیتھر کا بت دیکھتی ہی رہی









اور چھر بول ہوا آپ کے خال و خد جیسے صفحات پر یوں اثر آئے ہوں میرے جاروں طرف نقرئی روشنی ر قص کرنے لگی پھر تو میرے خیالوں میں جان آگئی اور ایسالگاجس طرح آپ نے جيوليا ہو مجھے

گرم ہاتھ اپنار کھا مرے ہاتھ پر میری آنکھوں میں اک روشنی جیسے بھرنے لگی

اور میں آپ کے بازوؤں میں پناہ

ڈ ھونڈ نے لگ گئی

آپ کے کمس سے آپ کی سانس سے

مری سوچوں میں تھی

اک مہک سی انرنے گگ









مری پکوں یہ خوشیوں کے سو دیپ جلنے لگے اور پھر آپ میرے تخیل میں بھرنے کورنگ آگئے روزِ روشٰ کی مانند اب بيہ تقيل ہو چلا تھا مجھے آپ مجھ میں سرایت اس انداز سے کر چکے ہیں میں اس وفت انمول شے ہو گئی تھی

اور آخر دعا

اس محبت کو میں

اک مقدس صحیفه سمجھتے ہوئے

آپ کو جاہنے لگ گئی۔۔۔!!!











وہ کڑتی ہے جھکڑتی ہے مجھے ہریل ستاتی ہے یوں اینے ہونے کا احساس وہ مجھ کو دلاتی ہے مگر میں اس کی ہر کڑوی کسیلی بات سن کر بھی سداخاموش رہتا ہوں جواماً کچھ نہیں کہنا میں اس کی تلخ باتوں کو تنبسم میں جیمیا تا ہوں بهبت منستا بنساتا هول سویہ اظہار کر تا ہوں میں اس سے پیار کر تا ہوں۔۔۔!!!







میرے دل کی تمناہے کہ تم میرے لیے اک دن حسین لفظوں کے گلشن سے يرولاؤ تجھى آک نظم كى مالا حسیں ہو نظم بھی ایسی کہ جس کی شان کے آگے نہ تھہرے حسن شہ پارہ میرے دل کی تمناہے کہ تم میرے لیے اک دن يرولاؤ دعا اك نظم كي مالا...!!!





کیسا ہے دستور ہے سائیں سانس لینا مشکل ہے اور جسم غمول سے چور ہے سائیں مجھ کو چھر بھی جینا ہو گا زہر عموں کا بینا ہو گا و بجھو کیا کیا کرتی ہوں میں تم پر کتنا مرتی ہوں میں___!!!







محت ابسابادل ہے بر ستاہے بھی کھ پر مجھی جھلساتا ہے مجھ کو مجھی ٹھنڈک سے راحت مجھی غم کی اذیت دیے تجھی آ چل بنا ہے وہ بھی میری سزاہے وہ مجھی مجھ کو بھگو تا ہے بھی مجھ میں شمو تا ہے جسے بادل کہا میں نے تمھارا نام ہے دوجا...!!! m www.duaalipoetry.com **DUA ALI POETRY DUA ALI POETRY** 🙀 duaali.poet@gmail.com

میں جو اس کی محبت میں تم ہوئی ہوا محسوس مجھ کو پیر دعا وهیان میر ااب نسی جاتا ہی نہیں دل کو اب اور پچھ بھی تو بھاتا ہی نہیں اب اسی کے سوا نظر آتا ہی نہیں___!!











لبوں کو کھولنا ہو گا كه آب شيخ بولنا ہو گا جگریروار کر بیٹھی اچانک پیار کر بیٹھی وہ پگلا ہے وہ جھلا ہے مگر من کو وہ بھاتا ہے غموں سے چور ہوتی ہوں جو اس سے دور ہوتی ہوں











میں اُس بن رہ نہیں سکتی بہت مجبور ہوتی ہوں اُسے میں خواب میں یا کر اُسے میں خواب میں یا کر برطی مسرور ہوتی ہوں وہ جب بھی دور جاتا ہے بہت رنجور ہوتی ہوں بہت رنجور ہوتی ہوں

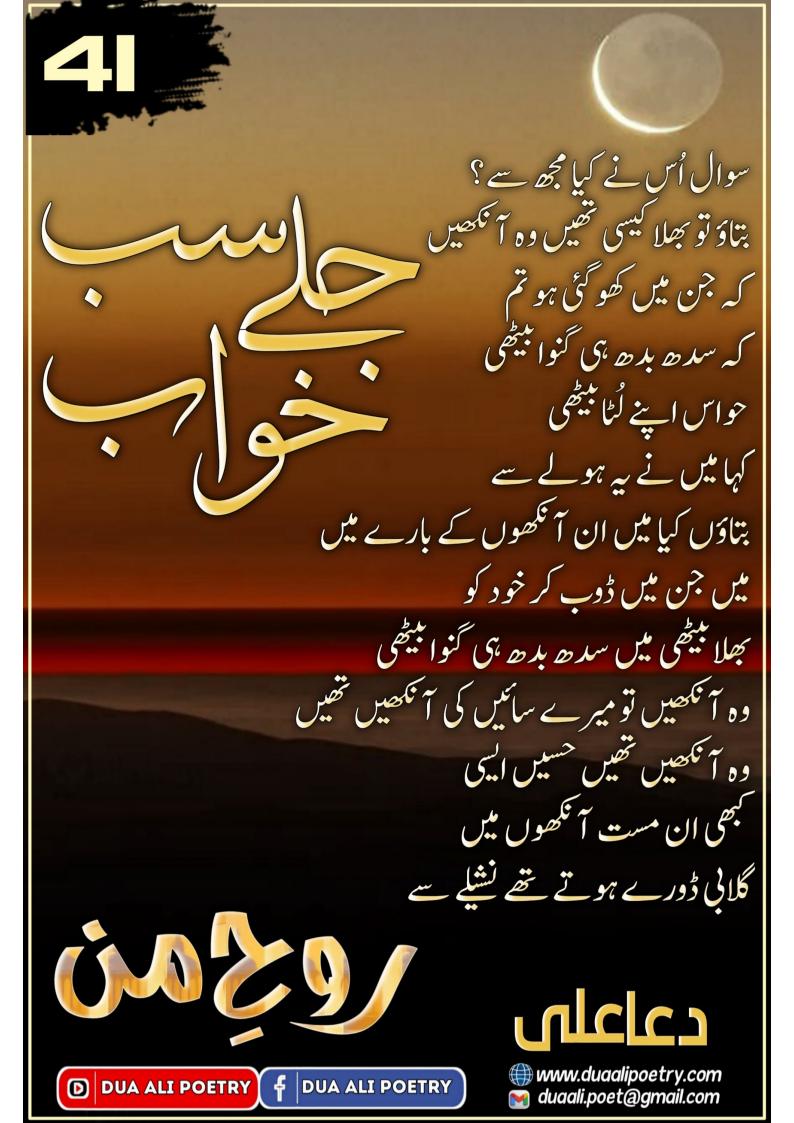
محبت نام ہے اِسکا یمی تو کام ہے اِسکا۔۔۔!!!



دعاعلی







کہ میں سرشار ہو جاتی تجھی ان میں سمط آتی تھی جیسے آگ کی سرخی کہ میرے دل کی د ھڑ کن رک سی جاتی تھی میں جیسے سہم سی جاتی ڈھلکتے رہتے گالوں پر میرے آنسو مجھے ہر حال میں پیاری تھیں وہ جادو بھری آئکھیے تپش تھی اس کی آئھوں میں مجھ ایسی ہی کہ میں سدھ بدھ گنوا بیٹھی وه آنگھیں خواب ہو کر رہ گئیں اب تو وه سر شاری تھی آب تو میں گنوا بیٹھی نه سهه یانین مری آنسو بھری آنکھیں سبھی جلتے ہوئے آنسو بہے میرے جلے سب خواب ہی میرے۔۔۔!!!



دعاعلی



∰ www.duaalipoetry.com M duaali.poet@gmail.com







م تے نہیں ہیں خواب پیراپی ہماری روح میں ہیے سانس ليخ ہيں سہانے خواب ہوتے ہیں ہماری روح سے جڑ کر کئی سینے و کھاتے ہیں ستی د هوپ هو کالی گھٹائیں گھرکے آتی ہوں تهم تی رات میں ہر دم تری یادیں سناتی ہوں سر ابول سے بھرے موسم کبھی مرتے نہیں ہیں خواب پیراپنے





m www.duaalipoetry.com 🙀 duaali.poet@gmail.com





کسی کی نرم سی چاہت
وہ لیمے ساحلوں پر ہاتھ تھائے
جو ہم تم ساتھ چلتے تھے
وہی پُر کیف سے لیمے
خمار وصل کو اک تازگی دیے کر
نئی اک زندگی دیے کر
نئی خوشبو ہماری سانس میں
سیمیں تا بد

چیم رچاتے ہیں مجھی مرتے نہیں ہیں

خواب بيراپيخ

همیشه زنده رہتے ہیں۔۔۔!!!



دعاعلی





چلو اب لوٹ چلتے ہیں یکی پر ختم کرتے ہیں اد هوری اس کہانی کو گہن لگ جائے جب جذبوں کی شرت کو شكسته خواب آنكھوں میں چیمیں جب کر چیاں بن کر

سبھی کلیاں کہ جن کو پھول بننا تھا

ہر اک کونیل کو برگ و بار بننا تھا

خزاں جانے کہاں سے اس کہانی میں چکی آئی یمی بہتر ہے جاناں کے ادھوری اس کہانی کو یمی پر ختم کرتے ہیں

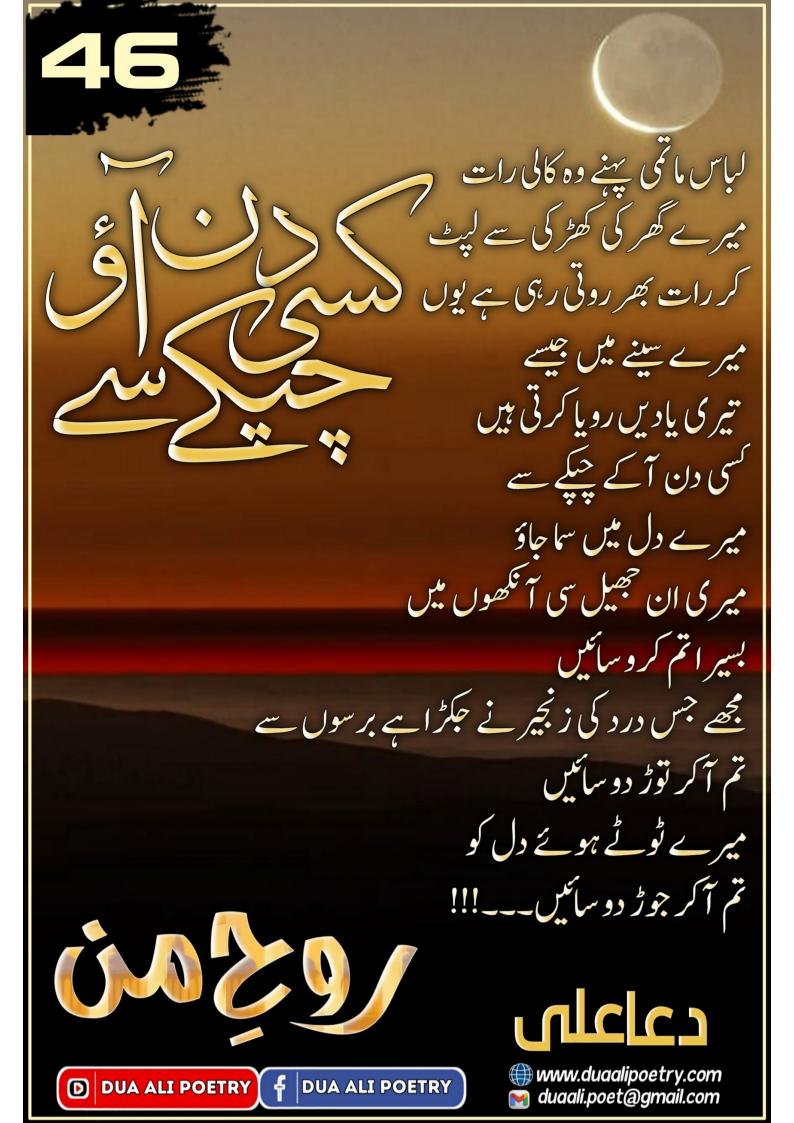
چلواب لوط چلتے ہیں۔۔!!!







🕮 www.duaalipoetry.com duaali.poet@gmail.com



ا تحمیل لکھوں یاخواب لکھوں اشکوں کے تالاب لکھوں ار ماں جل کر راکھ ہونے ہیں روست بنی ہے سسکی ، تلخی پہلو میں غم آ بیٹے ہیں صحرامیں ہم آبیٹے ہیں سوگ لکھوں باروگ لکھوں میں تیرے بیرے سنجوگ لکھوں میں





🌐 www.duaalipoetry.com 🙀 duaali.poet@gmail.com





دل پر برطتی ہے جو میرے کسے اب وہ ضرب لکھوں میں کیا کیا تم کو بتاؤل ساجن کسے اپنا کرب لکھوں میں خالی ہاتھوں رہتی ہوں میں مچھ نہ کبول سے کہتی ہوں میں___!!!









سنو جانال مجھے پچھ دیر سونا۔ تری بانہوں کی بندش میں تیری سانسوں کی گردش میں نہ جانے کتنی صدیوں سے میں جاگی ہوں

سنو جانال

مجھے ان وصل کے کمحوں میں

تیرے ساتھ رہناہے

میں سونا جیاہتی ہوں

مجھے چھ دیر سونے دو

یو نہی بانہوں کے گھیرے میں





m www.duaalipoetry.com duaali.poet@gmail.com





گلالی خواب دیھے تھے م کی آنکھوں نے پچھ جاناں مجھے ان خواب کمحوں کو ذرا محسوس کرنے دو اند هیری شب کی ویرانی مری آنگھوں پہ بھاری تھی خمار آلودیہ کیے مجھے محسوس کرنے دو بدن کا کرب مٹ جائے اتھی بانہوں کے گیر نے میں مجھے پچھ دیر سونے دو مجھے پچھ دیر سونے دو. !!!







